سوال

(903)بچوں میں وقفہ کےلیے مصنوعی طریقہ اختیار کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عمرو کی بیوی کے ہاں جب بھی بچہ پیدا ہوتا ہے اپریشن کے ساتھ ہوتا ہے۔ گزشتہ ۳۰ یا ۲۲ ماہ کے عرصہ میں اس کے تین اپریشن ہو چکے ہیں۔ دو تو بچوں کےلیے جب کہ ایک اپریشن ٹانگ ٹوٹنے کی بنا پر ہوا۔ اب کی بار بچہ کی پیدائش کے بعد لیڈی ڈاکٹر نے سختی سے کہا کہ آئندہ آپ کے ہاں کم از کم پانچ سال کا وقفہ انتہائی ضروری ہے۔ بصورتِ دیگر جان زبردست خطرہ میں ہے۔ اس صورت میں کیا وقفہ کےلیے کوئی مصنوعی طریقہ اپنایا جا سکتا ہے؟ اور شرعاً جائز بھی ہے یا نہیں؟ (ایک سائل) (۱۴ مئی ۱۹۹۳ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورتِ ہذا میں اگر عزل کا طریقہ اختیار کر لیا جائے تو جواز ہے اگرچہ کراہت سے خالی نہیں۔ اس کی صورت یہ ہے کہ بوقتِ انزال پانی باہر ڈال دیا جائے یا کوئی اور ذریعہ اختیار کیا جائے۔ بصورتِ دیگر یعنی سرعتِ انزال وغیرہ کی بنا پر ادویات کے استعمال کی بھی گنجائش ہے کیوں کہ جان کا بچانا فرض ہے۔تاہم شرط یہ ہے کہ وہ قاطع نسل نہ ہوں۔ بایں وجہ اگر جماع کے وقت محفوظ مصنوعی آلہ کو اختیار کر لیا جائے تو بھی کوئی حرج معلوم نہیں ہوتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،متفرقات:صفحہ:613

محدث فتویٰ